باب 17

نندیتا ممبئی میں

میں ایک مہینے قبل ممبئی آئی۔ جب سے ہم آئے ہیں ماں ایک اسپتال میں داخل ہے ہمیں ان کے علاج کے لیے ممبئی آنا پڑا تھا۔

ممبئی ایک بڑا شہر!

میں آہستہ آہستہ شہر کی عادی ہوتی گئی۔ مجھے اب تک وہ دن یاد ہے جب ماں اور میں ریل سے ممبئی کے اسٹیشن پر اترے تھے۔ وہاں اتنا ہجوم تھا میں نے جلدی سے ماں کا ہاتھ پکڑ لیا۔ میں سوچ رہی تھی کہ ماما ہمیں اتنی بھیڑ میں کیسے تلاش کریں گے۔ اسی وقت میں نے پیچھے سے کسی کو زور سے آواز دیتے ہوئے سنا ''نندیتا نندیتا'' میں نے پلٹ کر دیکھا اور وہاں ماما تھے، ہم اسٹیشن سے روانہ ہوئے اور جلدی ہی ماما کے گھر کے راستے میں تھے، لیکن دوبارہ پھر ہر طرف بھیڑ بھاڑ تھی۔

برائے استاد: ہندی میں ماں کے بھائی (ماموں) کو ماما کہتے ہیں۔ بچوں سے دریافت کریں کہ ان کے خاندان میں ماں کے بھائی کو کیا کہہ کر پکارتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

تپلی سی گلی کے ساتھ ساتھ بہت سی جھگی جھونپڑیوں کی قطاریں تھیں۔ہم بہت سی گلیوں سے گذر کر ماما کے گھر پہونچ گئے، ماما، مامی ان کی دو بیٹیاں اور ایک بیٹا سب ایک کمرے میں رہتے تھے۔اب میں بھی ان کے ساتھ یہاں رہتی ہوں، یہاں پر ہی ہم بیٹھتے، سوتے، کھانا پکاتے اور دھوتے دھلاتے ہیں سب کچھ ایک ہی کمرے میں۔

گاؤں میں بھی میرا ایک گھر ہے لیکن ہمارے یہاں کھانا پکانے، نہانے کی الگ الگ جگہیں ہیں۔ ہمارے پاس باہر کی طرف ایک صحن بھی ہے۔

پانی کی قلت

میری مامی سیما اور میں صبح 4 بجے باہر سرکاری نل پر پانی بھر کر لانے کے لیے جاگ اٹھتے ہیں۔ ارے ہاں! آپ یقین نہیں کر سکتے کتنی لڑائیاں وہاں ہوتی ہیں پانی کے لیے۔ اگر ہم کو ذرا بھی دیر ہو جائے تو ہم اس دن پانی بھرنے میں کامیاب نہیں ہو سکتے ۔ گاؤں میں بھی ہمارے گھر میں نل نہیں ہے۔ گاؤں کے تالاب میں پانی ہے۔ بیس منٹ کا وقت لگتا وہاں پیدل چل کر جانے میں۔ گرمیوں میں کبھی کبھی تالاب کا پانی خشک ہو جاتا ہے

برائے استاد: ہندی میں ماں کے بھائی کے اہلیہ کو مامی کہتے ہیں۔ بچوں سے دریافت کریں کہ ان کے خاندان میں ماں کے بھائی کی بیوی کو کیا کہہ پکارتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

تب ہمیں پانی حاصل کرنے کے لیے تقریباً ایک گھنٹہ پیدل چل کر دریا تک پہونچنا ہوتا ہے۔ لیکن گاؤں میں پانی کی خاطر لڑائیاں نہیں ہوتی تھیں۔

جس سڑک پر ماما رہتے ہیں وہاں ایک کونے پر پاخانہ ہے ہمیشہ بہت گندہ رہتا ہے اور بہت بدبو آتی رہتی ہے۔ اکثر وہاں بالکل پانی نہیں ہوتا۔ ہمیں پانی اپنے ساتھ لے جانا پڑتا ہے۔ اب مجھے ان سب کی عادت سی ہو چلی ہے۔ گاؤں میں لوگ کھلی جگہ پر یا کھیتوں میں رفع حاجت کے لیے جاتے ہیں۔ مرد اور عورتیں الگ الگ جگہوں پر جاتے ہیں۔

لکھیے۔

- نندیتا کو گاؤں سے ماں کو ممبئی کیوں لانا پڑا تھا؟

- نندیتا کو متلی آجاتی تھی جب پہلے پہل اس کو جہاں ماما رہتا تھا وہاں کا پاخانہ استعمال کرنا پڑتا تھا۔

© NCERT not to be republished

◎ نندیتا کو کن وجوہات کی بنا پر اپنے گاؤں والے گھر سے ماما کا گھر مختلف لگتا تھا؟

◎ نندیتا نے سرکاری نل سے پانی لانے اور گاؤں میں پانی حاصل کرنے کے طور طریقوں میں کیا باتیں مختلف پائیں؟

◎ کیا جہاں نندیتا کے ماما کی رہائش تھی وہاں بجلی کی سہولت تھی؟ اندازہ لگاؤ۔

© NCERT not to be republished

نئی چیزیں سیکھنا

میں ہر روز ماں کو دیکھنے بس سے اسپتال جاتی ہوں۔ پہلے پہل میں اتنی بھری ہوئی بس میں سوار ہونے سے بہت ڈرتی تھی۔لیکن اب ایسا نہیں ہے میں جانتی ہوں کہ قطار میں کیسے لگنا ہے۔ٹکٹ کے لیے کتنی رقم دینی ہے،کہاں اترنا ہے۔

جہاں ہم رہتے ہیں اس کے نزدیک ہی ایک اونچی سی عمارت بنی ہوئی ہے میری مامی وہاں سات گھروں میں کام کرتی ہیں۔وہاں برتن دھوتی ہیں اور گھر کی

صفائی کرتی ہیں۔ایک دن میں ان کے ساتھ گئی۔ جب میں نے عمارت کو دیکھا تو میں نے سوچا کہ یہ ایک بہت بڑا مکان ہے لیکن میں نے پایا کہ وہاں ایک دوسرے کے اوپر بہت سارے مکانات تھے۔ میں سوچ رہی تھی کہ میں اتنی بہت سی سیڑھیاں کیسے چڑھوں گی لیکن وہاں لوگوں کو اوپر نیچے لے جانے کے لیے لفٹ تھی۔ یہ ایک بڑے لوہے کے پنجرہ کی مانند تھی۔ پنکھے؟ بجلی اور یہاں تک کہ ایک گھنٹی بھی موجود تھی۔ہم کئی لوگ لفٹ میں داخل ہو گئے۔کسی نے بٹن دبایا اور لفٹ تیزی سے اوپر چلنے لگی۔آپ کو سچ مچ بتاؤں تو میں شروع میں بہت خوفزدہ تھی۔

آئیے گفتگو کریں

- کیا تم کسی کو جانتے ہو جو ایک اسپتال میں داخل ہوا ہو؟
  - وہ کتنے دنوں تک اسپتال میں تھا یا تھی؟
  - کیا تم کسی شخص سے اسپتال میں ملنے گئے ہو؟
  - اسپتال میں مریض کی دیکھ بھال کون کر رہا تھا؟
- کیا تم نے کوئی اونچی عمارت دیکھی ہے؟ کہاں؟
- اس عمارت میں کتنی منزلیں تھیں؟
- تم کتنی منزلیں چڑھے؟

ایک اور مکان

مامی پہلے مجھے بلو کے گھر لے گئیں۔اس کا گھر بارھویں منزل پر تھا۔کتنا بڑا گھر تھا اتنے بہت سارے کمرے تھے بیٹھنے، کھانے، سونے کے سب الگ کمرے، باورچی خانہ بھی الگ۔ان کا غسل خانہ پاخانہ بھی گھر کے اندر ہی تھا۔مامی کو بلو کے گھر کی صفائی کرنے میں کافی وقت لگا۔لیکن ہوئی آسانی کے

ساتھ وہاں ایک نل تھا باورچی خانے میں جس میں سے خوب پانی بہہ رہا تھا۔ ببلو نے اپنے نہانے کے لیے ایک بالٹی نل کے نیچے بھرنے کو رکھ دی۔ پھر وہ ٹیلی ویژن دیکھنے بیٹھ گیا۔ اتنا بہت سا پانی ضائع ہو گیا مجھے یہ اچھا نہیں لگا میں گئی اور جا کر نل بند کر دیا۔

ببلو کے گھر میں بڑی بڑی شیشے کی کھڑکیاں تھیں۔ مامی نے مجھے کھڑکی میں سے نیچے دیکھنے کو کہا۔ نیچے ماما کی بستی دکھائی دے رہی تھی لیکن ماما کا گھر نظر نہیں آ رہا تھا۔ وہاں اونچائی سے نیچے کی سب چیزیں چھوٹے کھلونوں کی مانند لگ رہی تھیں۔ میں کافی ڈر محسوس کر رہی تھی اتنی اونچائی سے نیچے کی طرف دیکھتے ہوئے۔

جب نندیتا پہلے پہل ممبئی آئی تھی تو وہ کیا کیا چیزیں تھیں جن کو کر نے سے وہ خوفزدہ ہو جاتی تھی؟

برائے استاد: یہ بات ماما کی بستی اور اونچی عمارتوں کے درمیان فرق کو ظاہر کرتی ہے۔ ان وجوہات پر گفتگو کرتے ہوئے بچّوں کی ہر بات سے اس کے اندر فرق اور ان کی وجوہات کے بارے میں سوچنے کے لیے بڑھاوا دیں۔

- کیا کیا مختلف تھا ان گھروں میں جہاں ماما رہتے تھے اور ان میں جو گھر اونچی اٹھی ہوئی عمارتوں میں بنے ہوئے تھے۔

مکانات اس علاقے میں جہاں ماما رہتے تھے	مکانات ایک اونچی اٹھی ہوئی عمارت میں۔

◎ گفتگو کریں کہ ان میں فرق کیوں تھا؟

اپنے بارے میں بتایئے

◎ دائرہ بناؤ جس طرح کے مکان میں تم رہتے ہو۔ کیا وہ ایسا ہے جیسا گھر ہے ـــ

نندیتا کا ماما کا ببلو کا کسی اور قسم کا

◎ تمہارے گھر میں پانی کہاں سے آتا ہے؟

◎ کیا تمہارے گھر میں بجلی کی سہولت ہے؟ دن بھر میں کتنے گھنٹے کے لیے تمہیں بجلی مہیا کی جاتی ہے؟

◎ جہاں تم رہتے ہو اس علاقے میں قریب ترین اسپتال کون سا ہے؟

◎ تمہارے گھر سے یہ کتنی دوری پر ہیں۔

	وقت (منٹوں میں)	دوری (کلومیٹر میں)
بس اڈہ		
اسکول		
بازار		
ڈاک خانہ		
اسپتال		

◎ اپنے علاقے میں مختلف قسم کے بنے ہوئے مکانات کی تصویریں اپنی کاپی میں بناؤ۔

© NCERT not to be republished

نئی پریشانی

ماما نے کہا تھا کہ وہ مجھے ممبئی گھمانے لے جائیں گے۔ یہاں آس پاس کے بچے چوپاٹی کے بارے میں بہت باتیں کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ بڑے بڑے فلمی ستارے بھی وہاں رہتے ہیں۔ شاید جب میں وہاں جاؤں میں بھی کسی فلمی ستارے کو دیکھ لوں۔ آج کل ماما بہت پریشان ہیں۔ میں ان سے نہیں کہہ سکتی کہ مجھے وہ چوپاٹی لے جائیں۔ پچھلے ہفتے کچھ لوگ ایک نوٹس لے کر آئے تھے کہ سب لوگ اس جگہ سے منتقل ہو جائیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ایک بڑا ہوٹل یہاں بنے گا۔ ماما کہہ رہے تھے کہ یہ تیسری مرتبہ ہے گذشتہ بیس برسوں میں جب ان کو نوٹس ملا ہے۔ وہ لوگ جو یہاں رہتے ہیں ان کو ایک اور جگہ دی گئی ہے کہ وہ اپنے مکان بنالیں۔ لیکن وہ بہت دور ہے۔ شہر کے دوسرے کنارے پر وہاں بالکل پینے کا پانی نہیں ہے، بجلی نہیں ہے۔ مجھے معلوم نہیں کہ وہاں کوئی بس بھی جاتی ہے یا نہیں۔ ماما اپنے کام کرنے کی جگہ کس طرح پہونچ سکیں گے۔ کتنی رقم ان کو خرچ کرنی پڑے گی اور کتنا وقت بھی اور مامی اس کو کیا کوئی دوسرا کام وہاں مل سکے گا۔ اگر ماما دوسری جگہ منتقل ہو جاتے ہیں تو میں کیسے اپنی ماں سے ملنے جاسکوں گی۔ ماں ابھی مکمل طور پر ٹھیک بھی نہیں ہوئی ہے۔

کاپی میں لکھو

◎ ماما کو اپنا گھر کیوں تبدیل کرنا تھا؟

برائے استاد: نندیتا کے ماما کی طرح لوگوں کو کبھی کبھی اپنے گھر خالی کرنا پڑتے ہیں اور دوسری جگہ منتقل ہونا پڑتا ہے۔ درجہ میں اس موضوع پر کاپی میں لکھو اور تذکرہ کرو کہ اس طرح کی تبدیلیاں پورے خاندان پر کیسے اثر انداز ہوسکتی ہیں۔

© NCERT not to be republished

- کیا تم نے کبھی اپنا گھر تبدیل کیا ہے؟ اگر ہاں تو تمہیں کیوں منتقل ہونا پڑا تھا؟
- کیا تمہارے خاندان میں لوگوں کو اپنے کام کے سلسلے میں دور جانا پڑتا ہے۔ وہ کہاں جاتے ہیں؟ ان کو کتنی دور جانا پڑتا ہے؟

گفتگو کرو۔

- کیا ماما کی بستی اجاڑ کر وہاں پر ہوٹل بنانا صحیح ہے؟
- اس سے کس کو فائدہ ہوگا؟
- کون ہے جو مشکلات کا سامنا کرے گا؟
- کیا تم کچھ لوگوں کے بارے میں جانتے ہو جن کو نندیتا کے ماما کی طرح مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے؟ اس کے بارے میں کلاس میں گفتگو کرو۔

اپنے خوابوں کے گھر کی تصویر بنائیے اور اس میں رنگ بھریے۔

© NCERT not to be republished